احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 24۔اپریل 2013ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 24/اپریل 2013ء 13 جمادی الثانی 1434 ہجری 24 شہادت 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 93

تقسیم کا حکم دیا

حضرت عقبہ بن حارثؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے پیچھے مدینہ میں عصر کی نماز ادا کی آپؐ نے سلام پھیرا پھر آپؐ تیزی سے کھڑے ہو کر بعض لوگوں کی گردنوں کے اوپر سے ہوتے ہوئے اپنی ایک بیوی کے کمرہ میں گئے لوگ آپؐ کی جلدی سے گھبرا گئے پھر آپؐ ان کے پاس باہر آئے۔ آپؐ نے دیکھا کہ لوگ آپؐ کی جلدی سے تعجب میں ہیں۔ آپؐ نے فرمایا مجھے یاد آیا کہ ہمارے پاس کچھ خالص سونا ہے تو میں نے ناپسند کیا کہ وہ مجھے روک رکھے اس لئے میں نے اس کی تقسیم کا حکم دیا۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب من صلی بالناس حدیث:804)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

غزوہ حنین میں بنو ہوازن کے چھ ہزار لوگ اسیر ہوئے تھے۔ اہل حنین یہ درخواست لے کر آئے کہ ان کو آزاد کر دیا جائے۔ یہ غلام تقسیم ہو چکے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے صحابہ سے مشورہ کیا اور انہیں تحریک فرمائی کہ ان غلاموں کو آزاد کر دیا جائے اور وعدہ فرمایا کہ جو شخص اپنے غلام کے عوض آئندہ اپنا حق لینا چاہے وہ اسے ادا کر دیا جائے گا۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ کی خواہش پر تمام مسلمانوں نے بخوشی ان چھ ہزار غلاموں کو آزاد کر دیا۔ (بخاری کتاب المغازی باب یوم حنین......)

غلاموں کی آزادی کا وہ نظارہ بھی کیا عجیب تھا۔ جب وہ آزاد ہو کر گلیوں میں دوڑتے پھرتے تھے۔

ہارون بن رئابؒ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول کریم ﷺ کے پاس ستر ہزار درہم آئے اور یہ سب سے زیادہ مال تھا جو کبھی آپؐ کے پاس آیا۔ یہ درہم آپؐ نے ایک چٹائی پر رکھوائے۔ پھر آپؐ وہ بانٹنے کے لیے کھڑے ہوئے اور ان کو تقسیم کر کے دم لیا۔ اس دوران جو سوالی بھی آیا اسے آپؐ نے عطا کیا۔ یہاں تک کہ وہ چٹائی خالی ہو گئی۔

(الوفاء باحوال المصطفیٰ ص 447 للجوزی بیروت)

دوسری روایت میں نوے ہزار درہم تقسیم کرنے کا ذکر ہے۔ (الشفاء للقاضی عیاض جلد 1 ص 146 مطبوعہ مصر)

عبداللہ ھوزنی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت بلالؓ سے پوچھا کہ حضرت نبی کریمؐ کے اخراجات کیسے ہوتے تھے۔ بلالؓ نے کہا کہ جب اللہ تعالیٰ نے نبی کریمؐ کو مبعوث کیا اس وقت آپؐ کے پاس کوئی مال نہیں تھا اور میں وفات تک آپؐ کے ساتھ رہا۔ آپؐ کے پاس جب کوئی ضرورت مند آتا تو مجھے حکم دیتے۔ میں اس کے لیے قرض لے کر کپڑے وغیرہ خرید دیتا اور کھانا وغیرہ کھلاتا۔ ایک دفعہ ایک مشرک نے کہا کہ کسی اور کی بجائے مجھ سے ہی قرض لے لیا کرو اور جب اس کا قرض زیادہ ہوا تو بہت سختی سے وہ تقاضا کرنے لگا۔ یہاں تک کہ حضرت بلالؓ نے وہاں سے بھاگ جانے کا قصد کر لیا۔ مگر اس سے پہلے کہ وہ کہیں جاتے۔ اگلے دن رسول اللہ ﷺ کی طرف سے علی الصبح بلاوا آ گیا۔ حضرت بلالؓ فرماتے ہیں کہ میں حاضر ہوا اور کیا دیکھتا ہوں کہ چار اونٹ سامان طعام اور لباس سے لدے بیٹھے ہیں جو فدک کے سردار نے آپؐ کو بھجوائے تھے۔ رسول اللہؐ نے فرمایا اے بلال اللہ تعالیٰ نے تمہاری ادائیگی کا انتظام کر دیا۔ اب قرض ادا کر دو۔ چنانچہ قرض ادا ہوا اور پھر بھی بچ رہا۔ آپؐ نے فرمایا میں گھر نہیں جاؤں گا یہاں تک کہ تم یہ مال بھی تقسیم کر دو۔ لیکن جب رات تک کوئی سائل نہ آیا تو رسول اللہ ﷺ نے وہ رات مسجد میں گزاری۔ اگلے دن جب بلالؓ نے بتایا کہ اب مال تقسیم ہو چکا ہے تو آپؐ اطمینان سے اپنے اہل خانہ کے پاس تشریف لے گئے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الخراج باب فی الامام یقبل ھدایا المشرکین)

کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”اور وہ جو خدا کے ماموراور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو تا کہ ہلاک نہ ہو جاؤ اور تا تم اپنے اہل وعیال سمیت نجات پاؤ۔“

(نزول المسیح، روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 403)

دو نفلوں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 3 دسمبر 2010ء کے خطبہ جمعہ میں احمدی احباب کو روزانہ دو نوافل ادا کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

پس ان حالات میں دنیا بھر کی جماعتوں کے تمام افراد کو میں خاص طور پر اپنے مظلوم اور تکلیف اور مشکلات میں گرفتار بھائیوں کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کم از کم دو نفل روزانہ صرف ان لوگوں کیلئے ہر احمدی ادا کرے جو احمدیت کی وجہ سے کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ جو ظالمانہ قوانین کی وجہ سے اپنی شہری اور مذہبی آزادیوں سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح جماعتی ترقی کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کریں۔ پس اگر ہر احمدی اپنے دل کی بے چینی کو خدا تعالیٰ کے حضور پہلے سے بڑھ کر پیش کرے گا تو خود مشاہدہ کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر اس پر کس طرح پڑ رہی ہے پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ ان کو اپنے حصار میں لے لے گا۔

(روزنامہ الفضل 18 جنوری 2011ء)

استخارہ کا طریق اور برکات

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد

حضرت موسیٰ کی دعا ہے۔

اے میرے رب! یقیناً میں ہر اچھی چیز کے لئے، جو تو میری طرف نازل کرے، ایک فقیر ہوں۔ (القصص:25)

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ اہم امور میں استخارہ کا طریق اس طرح سکھایا کرتے تھے۔ جیسے کوئی قرآن کا حصہ سکھا رہے ہیں۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں جب تم میں سے کوئی اہم کام کا ارادہ کرے تو دو رکعت نفل پڑھے پھر آخر میں یہ دعا مانگے۔ اے اللہ! میں تجھ سے بھلائی کا طلبگار ہوں۔ تجھ سے طاقت وقدرت چاہتا ہوں۔ تیرے فضل عظیم کا سوالی ہوں کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔ میں قادر نہیں۔ تو ہر بات کو جانتا ہے میں نہیں جانتا۔ تو سارے علم رکھتا ہے اے میرے اللہ اگر تیرے علم میں میرا یہ کام (کام کا نام لے سکتا ہے) میرے لئے دینی اور دنیوی ہر لحاظ سے اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہے یا فرمایا یوں کہے کہ میری اب کی ضرورت اور بعد میں پیدا ہونے والی ضرورت کے لحاظ سے بابرکت ہے تو یہ کام آسان کردے اور پھر اس میں میرے لئے برکت ڈال اور اگر تیرے علم میں یہ کام میری دینی اور معاشی حالت کے لحاظ سے اور انجام کار کے اعتبار سے مضر ہے۔ یا یوں فرمایا۔ اب کی ضرورت یا مستقبل کی ضرورت کے لحاظ سے میرے لئے مضر ہے تو اس کام کو نہ ہونے دے اور اس کے شر سے مجھے بچالے اور میرے لئے خیر جہاں بھی ہو، وہ مقدر فرما اور مجھے اس پر اطمینان بخش۔

(بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء عند الاستخارہ)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔ استخارہ اہل اسلام میں بجائے مہورت (یعنی علم نجوم کے مطابق کسی کام کے کرنے کا مبارک وقت) کے ہے چونکہ ہندو شرک وغیرہ کے مرتکب ہوکر شگن وغیرہ کرتے ہیں اس لئے اہل اسلام نے ان کو منع کر کے استخارہ رکھا۔ اس کا طریق یہ کہ انسان دو نفل پڑھے۔ اول رکعت میں سورۃ قل یایھا الکافرون ...... پڑھ لے اور دوسری میں قل ھو اللّٰہ ...... التحیات میں یہ (یعنی استخارہ کی) دعا کرے۔

(ملفوظات جلد2 صفحہ 604)

فرمایا: آج کل اکثر (مومنوں) نے استخارہ کی سنت کو ترک کردیا ہے۔ حالانکہ آنحضرت ﷺ پیش آمدہ امر میں استخارہ فرمالیا کرتے تھے۔ سلف صالحین کا بھی یہی طریق تھا۔ ...... لیکن اب (مومنوں) اسے بھول گئے حالانکہ استخارہ سے ایک عقل سلیم عطا ہوتی ہے۔ جس کے مطابق کام کرنے سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

(ملفوظات جلد5 صفحہ 230)

فرمایا: استخارہ مسنونہ کے بعد جس طرف طبیعت کا میلان ہو وہ منظور کرلو۔

(ملفوظات جلد4 صفحہ 226)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔: ہم انجام سے بے خبر ہوتے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ تو عالم الغیب ہے۔ اس لئے اول خوب استخارہ کرو اور خدا سے مدد چاہو۔ (خطبات نور صفحہ 478)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں: استخارہ اسلام کے اعلیٰ رکنوں میں سے ایک رکن ہے اور اتنا بڑا رکن ہے کہ ہر ایک مسلمان کے لئے فرض کیا گیا ہے اور بغیر اس کے اس کی عبادت مکمل ہی نہیں ہوسکتی۔ کہ ایک دن رات میں پانچ وقت اور ہر ایک رکعت میں ایک بار استخارہ نہ کرے۔ ...... پھر سنن اور نوافل میں بھی استخارہ ہوتا ہے۔

(خطبات محمود جلد6 صفحہ 14)

فرمایا: استخارہ کے کیا معنی ہیں؟ یہ کہ خدا تعالیٰ سے خیر طلب کرنا اور اللہ تعالیٰ سے یہ چاہنا کہ وہ کام جو میں کرنے لگا ہوں اس کے کرنے کا سیدھا اور محفوظ رستہ دکھایا جائے۔ سورۃ فاتحہ جس کا ہر رکعت میں پڑھنا ضروری ہے۔ اس میں بھی یہی کہا جاتا ہے۔ ...... فرق اگر ہے تو یہ کہ سورۃ فاتحہ پڑھتے وقت ہر ایک بات ہر ایک معاملہ اور ہر ایک کام کے متعلق خیر طلب کی جاتی ہے، مگر استخارہ کرتے وقت کسی خاص معاملہ کے متعلق خیر طلب کی جاتی ہے۔

(خطبات محمود جلد6 صفحہ 14، 15)

فرمایا: استخارہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک استخارہ عام ہوتا ہے اور ایک استخارہ خاص۔ استخارہ عام پہلے کیا جاتا ہے اور استخارہ خاص بعد میں۔ ...... استخارہ عام یہ ہوتا ہے کہ قطع نظر کسی خاص شخصیت کے دعا کی جائے کہ اے خدا ہمارے لئے ایسا جوڑا مہیا فرما جو جنود مجندہ ہو۔ دوسرا استخارہ خاص اس وقت کیا جائے جب اس کا موقع آئے اور نام لے کر استخارہ کیا جائے اس طرح استخارہ عام استخارہ خاص کا محافظ ہوجاتا ہے۔

(خطبات محمود جلد3 صفحہ 435)

فرمایا: بعض لوگوں نے یہ خیال کرلیا ہے کہ جب کسی امر کے متعلق استخارہ کی جائے تو ضرور ہے کہ اس کے بارے میں خدا کی طرف سے انہیں آواز کے ذریعہ بتایا جائے کہ کرو یا نہ کرو، لیکن کیا سورۃ فاتحہ پڑھنے کے بعد کوئی آواز آیا کرتی ہے۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ اس کا نتیجہ یہی ہوتا ہے کہ جو کام وہ کرتے ہیں اس میں برکت ڈالی جاتی ہے اور جو نقصان پہنچانے والے ہوتے ہیں ان سے روکا جاتا ہے۔ ...... خدا تعالیٰ انسانوں کے ماتحت نہیں۔ بلکہ آقا ہے اور آقا کے لئے ضروری نہیں ہوتا کہ نوکر کو ہر ایک کام کے متعلق کہے۔ تب وہ کرے ورنہ نہ کرے۔ اکثر اوقات آقا کی خموشی ہی حکم ہوتا ہے۔

(خطبات محمود جلد6 صفحہ 15، 16)

فرمایا: جو اس لئے استخارہ کرتا ہے کہ مجھے خوابیں آئیں۔ وہ ایک بے ہودہ حرکت کرتا ہے اور ایسی خوابیں اس کے لئے کچھ بھی مفید نہیں ہوں گی۔ ...... استخارہ کے لئے خوابوں کا آنا ضروری نہیں ہوتا۔ بلکہ یہ تو دعا ہے۔ اس کے کرنے کے بعد جو خدا تعالیٰ دل میں ڈالے اس پر عمل کرنا چاہئے۔ اگر خدا تعالیٰ اس کام کے متعلق انشراح کردے تو کرلیا جائے اور اگر قبض پیدا ہو تو نہ کیا جائے۔ (خطبات محمود جلد6 صفحہ 16)

فرمایا: دعا اور استخارہ کرتے وقت اپنی تمام آراء اور فیصلوں سے علیحدہ ہوجاؤ۔ کیونکہ اگر تم فیصلہ کرنے کے بعد دعا اور استخارہ کروگے تو وہ بابرکت نہیں ہوگا۔ استخارہ اور دعا وہی بابرکت ہوگی جس میں تمہاری رائے اور فیصلہ کا دخل نہ ہو۔ تم خدا پر معاملہ کو چھوڑ دو اور دل اور دماغ کو خالی کرلو اور اس کے حضور میں عرض کرو کہ خدایا جو تیری طرف سے آئے گا وہی ہمارے لئے بابرکت ہوگا اور ہماری بہتری کا موجب ہوگا۔

(خطبات محمود جلد3 صفحہ 86، 87)

فرمایا: ایک شخص روئی کا بہت بڑا سودا کرنے لگا۔ حضرت خلیفہ اول سے مشورہ لیا آپ نے فرمایا استخارہ کرو۔ انہوں نے کہا کہ اس میں یقینی فائدہ ہے۔ آپ نے فرمایا کہ کیا حرج ہے استخارہ کے معنے بھی خیر طلب کرنے کے ہیں۔ آخر انہوں نے استکراہ (ناخوشی) سے استخارہ کیا۔ جب وہ سودا کرنے لگے اللہ تعالیٰ نے ایسا سبب ان کے لئے بنایا کہ وقت پر ان کو علم ہوگیا اور وہ سودا کرنے سے رک گئے اور کئی ہزار کے نقصان سے بچ گئے۔

(خطبات محمود جلد3 صفحہ 93)

فرمایا: (مومن) کا کوئی کام استخارہ کے بدوں نہیں ہونا چاہئے۔ کم از کم بسم اللہ سے ضرور شروع ہو اور طریق استخارہ یہ ہے کہ دعائے استخارہ پڑھی جائے۔ ایک دفعہ کم از کم۔ ورنہ سات دن تک عموماً۔ صوفیاء نے چالیس دن رکھے ہیں۔ اس کی بہت برکات ہوتی ہیں جن کو ہر ایک شخص جس کو تجربہ نہ ہو نہیں سمجھ سکتا۔

(خطبات محمود جلد3 صفحہ 92، 93)

ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں: بعض عورتیں اور مرد پانچ گھنٹے، چھ گھنٹے میں استخارہ کرکے جواب دے دیتے ہیں۔ اپنی مرضی کے رشتے کروادیتے ہیں اور اس کے بعد جب رشتے ٹوٹ جاتے ہیں تو کہتے ہیں یہ تمہارا قصور ہے ہمارا استخارہ ٹھیک تھا۔ یہ صرف اس لئے ہے کہ خود دعائیں نہیں کرتے۔ خود توجہ نہیں۔ خود نمازوں کی پابندی نہیں اور ایسے لوگوں پر اندھا اعتقاد ہے جنہوں نے کاروبار بنایا ہوا ہے۔ احمدیوں کو اس قسم کی چیزوں سے خاص طور پر بچنا چاہئے۔

(خطبات مسرور جلد7 صفحہ 85)

اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اپنی رضا کی راہوں پر چلاتے ہوئے خیر کثیر کا وارث بنائے۔ آمین

سچائی میں ڈوبا ہوا کلام

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''کیسی پیاری راہ حمد کی ہمارے لئے آپ نے معین کردی ہے۔ انکساری اور عاجزی کی کیسی حسین شاہراہ ہمارے لئے کھول دی ہے یہ وہی شاہراہ ترقی ...... ہے جس پر چل کر ہمیں فتوحات نصیب ہوں گی۔ یہ وہی رستہ ہے جس سے خدا ملتا ہے۔ بے شمار رحمتیں ہوں حضرت مسیح موعود پر کہ جنہوں نے انانیت کی ساری راہیں بند کردیں اور عاجزی کی ساری راہیں کھول دیں۔ ایک ایک شعر، ایک ایک مصرعہ، ایک ایک لفظ سچائی میں ڈوبا ہوا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود کا کلام ہی آپ کی سچائی کی دلیل ہے۔ کوئی سعید فطرت انسان اگر اس کلام کو سنے تو ممکن نہیں ہے کہ وہ اس کلام کے کہنے والے کے حق میں اس کی سچائی کی گواہی نہ دے۔ حیرت انگیز طور پر پاکیزہ جذبات، عشق میں ڈوبا ہوا یہ کلام سن کر روح پر وجد طاری ہوجاتا ہے۔ جب یہ کلام پڑھا جارہا تھا تو میں یہ سوچ رہا تھا کہ وہ احمدی نوجوان جو یہ کہتے ہیں کہ ہم دعوۃ الی اللہ کیسے کریں؟ ہمیں دلائل یاد نہیں، ہمیں ملکہ نہیں کہ مناظرہ کرسکیں۔ ہمیں عربی نہیں آتی۔ ہمیں استدلال کا طریق معلوم نہیں، میں سوچ رہا تھا کہ انہیں اس سے زیادہ اور کس چیز کی ضرورت ہے کہ وہ حضرت اقدس مسیح موعود کا کلام یاد کریں اور درویشوں کی طرح گاتے ہوئے قریہ قریہ پھریں اور اسی کلام کی منادی کریں اور دنیا کو بتائیں کہ وہ آگیا ہے اور جس کے آنے کے ساتھ تمہاری نجات وابستہ ہے۔ ایسا پُراثر کلام، ایسا پاکیزہ کلام، ایسا حکمتوں پر مبنی کلام، خدا کی حمد کے گیت گاتا ہوا ایسا کلام جس کے متعلق بے اختیار یہ کہنے کو جی چاہتا ہے کہ:۔

آدمی زاد تو کیا چیز فرشتے بھی تمام
مدح میں تیری وہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے

حقیقت یہ ہے کہ جب حضرت اقدس مسیح موعود نے یہ شعر کہا ہوگا تو یقیناً اور لازماً آسمان پر ملائکہ بھی آپ کے ہم آواز ہوکر یہ شعر گا رہے ہوں گے اور وہ ساری حمد آپ کے پیچھے پڑھ رہے ہوں گے۔ جو خدا کی حمد میں آپ نے اظہار محبت وعشق کیا۔''

(مشعل راہ جلد3 ص 44,43)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سپین

7

مہمانوں کے تاثرات، بیت الرحمٰن کے زائرین اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

3/اپریل 2013ء

(حصہ دوم آخر)

آج کی اس تقریب میں ایک سو بیس کے قریب سپینش مہمان شامل ہوئے۔

ان مہمانوں میں صوبہ ویلنسیا (Valencia) کی صوبائی پارلیمنٹ کے صدر Juan Cotino صاحب، صوبہ ویلنسیا میں حکومت سپین کی نمائندہ Luis Santamaria صاحبہ، تین نیشنل ممبران پارلیمنٹ، جنرل ڈائریکٹر فارسٹیزن شپ Sar. Herminia Palomar ویلنسیا میں پولیس کے چیف ہیڈ، پانچ علاقوں کے میئر (Mayor) ایک علاقہ کے ڈپٹی میئر، (بیت) کے علاقہ Vallbona سے تعلق رکھنے والے گیارہ کونسلرز، صوبہ ویلنسیا میں سپینش گورنمنٹ کے سابق نمائندہ، سابق سٹیزن شپ ڈائریکٹر، ویلنسیا ریجن کے کلچر سیکرٹری، ویلنسیا میں مسلمان کمیونٹیز کے ڈائریکٹر، مسلمان کمیونٹیز کے نمائندے، اسلامک مسلم سنٹر ویلنسیا کے ہیڈ، رشین آرتھوڈوکس سنٹر کے ہیڈ، چھ ڈاکٹرز حضرات، دو پروفیسرز، اس کے علاوہ وکلاء، ریفیوجی سنٹر کے ایک افسر، حکومتی پارٹی (Popular Party) کے بعض افراد، Catholic Priests، اس کے علاوہ زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے احباب اور (بیت) کے اردگرد کے علاقہ میں آباد بعض ہمسائے بھی شامل تھے۔

کھانے کے پروگرام کے بعد یہ تمام مہمان حضرات باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پاس آتے، حضور انور ان سے گفتگو کرتے اور یہ شرف مصافحہ حاصل کرتے اور حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پاتے۔ سبھی بے حد خوش تھے اور حضور انور سے مل کر ان کے چہرے خوشی سے کھل اٹھتے تھے۔ آخر پر ممبران پارلیمنٹ اور بعض سرکردہ مہمانوں کے ایک گروپ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ایک گروپ فوٹو بھی بنوائی۔

جماعت احمدیہ سپین نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلی مرتبہ اتنے بڑے پیمانے پر اس تقریب کا انتظام کیا تھا جس میں حکومت کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مہمان بڑی تعداد میں شامل ہوئے اور ان سب تک (دین حق) کا حسین پیغام پہنچا اور پھر سبھی نے بہت اچھے رنگ میں اپنی دلی جذبات اور تاثرات کا اظہار کیا۔

اس پروگرام کے بعد نو بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الرحمٰن میں تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد نو بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس اپنی قیامگاہ پر تشریف لے آئے۔

مہمانوں کے تاثرات

بعض مہمانوں نے اپنے جن تاثرات کا اظہار کیا ہے وہ ذیل میں درج ہیں۔

صوبہ ویلنسیا کی صوبائی اسمبلی کے سپیکر جن کو یہاں پریذیڈنٹ کہا جاتا ہے۔ ان کی طرف سے پہلے یہ پیغام ملا کہ وہ مصروف ہیں اور ان کا آنا مشکل ہے۔ وہ اپنی کسی حکومتی میٹنگ میں یہاں ویلنسیا سے 360 کلومیٹر دور میڈرڈ میں تھے لیکن پھر وہ کوشش کرکے پہنچ گئے اور آتے ہی کہا کہ میں کم وقت لے کر آیا ہوں۔ جلدی چلا جاؤں گا۔ چنانچہ جب وہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملے اور باتیں ہوئیں تو ان کی کایا پلٹ گئی۔ پھر وہ آخر تک پروگرام میں شامل رہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دائیں طرف بیٹھے ہوئے تھے۔ جب کھانا پیش کیا جارہا تھا تو کھانا پیش کرنے والا جب ان سے پوچھتا کہ آپ کیا لیں گے تو وہ جواب دیتے کہ جو جو چیز خلیفۃ المسیح (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کھائیں گے میں نے وہی کھانا ہے اور ڈرنک بھی وہی پینا ہے جو خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پئیں گے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شخصیت سے بہت متاثر ہوئے اور حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

محترم خوسے ماریا آلونسو (Jose Maria Alonso) جوکہ کانتابریا سے ممبر آف پارلیمنٹ ہیں، نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا:

آج کی ملاقات نے مجھ پر ہی روحانی اثر چھوڑا ہے جو یورپین پارلیمنٹ میں ہونے والی ملاقات کے بعد میرے دل نے محسوس کیا تھا۔ میں جب بھی کسی احمدی سے ملتا ہوں یہی میرا تاثر ہوتا ہے کہ ایک امن پسند اور امن کا پرچار کرنے والے آدمی سے مل رہا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ یہ (بیت) بہت سی غلط فہمیوں کے تدارک کا ذریعہ ثابت ہوگی۔

مورسیا شہر کی ممبر آف پارلیمنٹ آنریبل ماریا دولوریس (Maria Dolores) نے اپنے جذبات کا اظہار ان الفاظ میں کیا:

آپ کے خلیفہ (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کی بارعب اور پُرکشش شخصیت نے مجھے اپنا گرویدہ کرلیا ہے۔ آپ کے افکار جو امن پسندی کی ترویج سے متعلق ہیں مجھے بہت پسند آئے ہیں نیز آپ کا خطاب بہت پُرمغز تھا۔

محترم پپ بوادیس صاحب (Pep Boades) جو کہ پادری ہیں انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میرے خیال میں آج کا خطاب انتہائی بامعنی اور پُرمعارف تھا۔ اس خطاب میں آپ کی جماعت کے امام (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) نے ہمسایوں کے حقوق کا بڑے خوبصورت اور دلکش انداز میں ذکر کیا ہے۔

بالنسیا میں رشین آرتھوڈکس چرچ کے پادری (Sergio Sorandeev) سیرخیو سورانڈیب صاحب نے حضور انور کے خطاب کے بعد اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خدا پر یقین رکھنے والے اور امن پسند ہر انسان کو امن کا پیامبر ہونا چاہئے اور آپ کے امام میں میں نے یہی خوبی دیکھی ہے جو آپ کے خطاب سے عیاں ہوتی ہے۔

جناب آنتونیو رے سے یو صاحب (Antonio Resello) جو کہ ایک سابق پادری ہیں اور جماعت سے ان کا کافی پرانا تعارف ہے۔ بیت بننے سے پہلے یہاں کئی بار آچکے ہیں۔ بلکہ پیدروآباد میں بھی جاکر ہمارے ایک جلسہ میں شامل ہوچکے ہیں، دو سال بعد اب جب آئے تو بیت کو دیکھ کر کافی حیران اور متاثر ہوئے اور کہا کہ میرے خیال میں جو نقشہ تھا یہ بیت تو اس سے بھی بڑھ کر خوبصورت اور حیران کن ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ ہمارے اور پروگراموں میں بھی شامل ہوچکے ہیں لیکن اس پروگرام میں شامل ہونا ان کے لئے بہت اعزاز کی بات تھی کیونکہ اتنی زیادہ اتھارٹیز کی موجودگی بتا رہی ہے کہ آپ لوگوں نے بہت محنت کی ہے اور اتنے زیادہ مختلف مذاہب کی موجودگی بھی ان کے لئے حیران کن تھی۔ انہوں نے ہماری جماعت کے عہدیداران کو بہت مبارکباد دی اور آئندہ بھی جماعت سے تعلق رکھنے کی خواہش کا اظہار کیا۔

محترمہ Rocio Lopez صاحبہ ممبر آف پارلیمنٹ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

برسلز میں حضور انور سے ملاقات انتہائی خوشگوار اور روحانیت سے بھرپور رہی۔ اب ایک مرتبہ پھر حضرت مرزا مسرور احمد صاحب سے ملنے کا موقع ملا اور حضور انور کو میں نے امن کا پیغامبر پایا۔ عزت مآب سے پھر سے مل کر میں بہت متاثر ہوئی اور ہمارا بالنسیا آنا انتہائی مفید رہا۔

حضور انور نے جو اپنی تقریر میں فرمایا میں اس سے بکلی متفق ہوں کیونکہ میں دیکھتی ہوں کہ آپ ہمیشہ سماجی امن کے قیام اور انسانی حقوق کو دوبارہ سے قائم کرنے کے لئے موقعوں کی تلاش میں رہتے ہیں اور یہ وہ چیز ہے جس کی ہمارے معاشرے کو اشد ضرورت ہے۔

میں پھر آپ کو اس بات کا یقین دلانا چاہتی ہوں کہ میں آپ کے ان ساتھیوں کے ساتھ ہوں جن پر محض ان کے دین کی وجہ سے ظلم کیا جاتا ہے۔

میری خواہش ہے کہ آپ کی اس (بیت) سے امن ومحبت کی شعاعیں نکلیں جس کی ہمیں اشد ضرورت ہے۔ میں یہ دیکھ کر بھی حیران ہوئی ہوں کہ کس طرح یہ کمیونٹی نہ صرف مذہبی پروگراموں میں مصروف عمل ہے بلکہ ذہنی نشوونما جیسے امور میں بھی پیش پیش ہے۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ اس (بیت) میں ایک لائبریری بھی قائم کی گئی ہے، جس سے مجھے اس بات کا اندازہ ہوا ہے کہ آپ اپنے ممبران میں علمی رجحان قائم رکھنے کے خواہاں ہیں۔

میں اس بات کی بھی گواہی دیتی ہوں کہ آپ کے ممبران جماعت میں وفا کے اعلیٰ نمونے دیکھنے کو ملتے ہیں۔ خاص طور پر منصور اور قمر صاحب کا (دعوت الی اللہ) کا انداز ہی ایسا ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ آپ کی جماعت میں ہر چیز خدا کے گرد گھومتی ہے اور خدا ہی سے آپ طاقت و ہمت حاصل کرتے ہیں۔ آپ ہمارے لئے ایک اعلیٰ نمونہ ہیں۔ آپ کی مہمان نوازی کا شکریہ۔

علاقہ لاپوبلادے بائی بونا کی میئر خاتون کارمین کونتے یس (Carmen Contelles) صاحبہ (جوکہ لاپوبلادے بائی بونا کی میئر ہیں) نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا:

آج کے اس پروگرام اور خلیفۃ المسیح کے خطاب کے بعد میں سمجھتی ہوں کہ ہم تمام لوگوں کا مقصد یہی ہونا چاہئے کہ کسی طرح پُرامن ماحول

قائم کر سکیں، خواہ ہمارا مذہب کچھ بھی ہو۔ ہمیں دوسرے مذاہب اور عقائد کے لوگوں کے ساتھ باہمی محبت والفت کا تعلق رکھنا چاہئے۔

محترم خوسے ماریا صاحب (Jose Maria) جو کہ علاقہ لاپوبلادے بائی بونا کے ایک کونسلر ہیں اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

حضور کا خطاب انتہائی اطمینان بخش اور مختلف خیالات کے لوگوں کو باہم متحد کرنے والا تھا اور بات بات سے امن وشانتی جھلکتی محسوس ہوتی تھی۔

محترم جاؤمے دورا صاحب (Jaume Dura) جو کہ اسائلم سیکرز کی مدد کرنے والی سینار نامی ایک ایسوسی ایشن کے وکیل ہیں انہوں نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا:

آپ کے امام صاحب کو دیکھنے سے یہ تاثر ملتا ہے کہ یہ ایک عظیم جماعت کے راہنما ہیں۔ خلیفہ کی جماعت کے ساتھ اور جماعت کی خلیفۃ المسیح (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کے ساتھ وابستگی اور محبت بڑی واضح طور پر نظر آتی ہے۔ خلیفۃ المسیح (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کی تقریر بھی بڑی بارابطہ تھی کہ پہلے (بیت الذکر) کے اردگرد کے لوگوں کی بات کی، ان کو تسلی دی پھر بڑے لوگوں کو مخاطب کیا۔ آپ ایک انتہائی پُرکشش اور پیاری شخصیت ہیں۔ نیز انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی خواہش بھی ظاہر کی اور پروگرام کے آخر پر حضور انور سے ملاقات بھی کی اور تصویر بنوائی۔

ماریہ خوسے آگواس Maria Jose Aguas **صاحبہ** صدر Association Islamica Llum De Llar اسلامک ایسوسی ایشن Llum De Llar (شعلہ جو موم بتی سے نکلتا ہے) نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا:

(بیت) دیکھ کر میری روح وجد میں ہے اور ایک ناقابل بیان خوشی ہے جو دل میں موجیں مار رہی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ (بیت) بہت سارے (مومنوں) کی تربیت کا ذریعہ بنے گی۔

کارمین صاحبہ (Carmen) جو (بیت) کے قریب ہی رہتی ہیں آج اس پروگرام میں شامل ہوئیں۔ حضور انور کی شخصیت سے بہت متاثر ہوئیں اور اپنے تاثرات کا ذکر کرتے ہوئے کہا:

آپ کے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو پیغام دیا ہے اس نے میرے دل کو موہ لیا ہے۔ خاص طور پر یہ کہ ہم سب کو باہمی ہم آہنگی کی فضا قائم کرنا ہے۔ ہم سب کو اس پیغام کی قدر کرنی چاہئے۔

لوئیس سانتا ماریا صاحب (Luis Santa Maria) جو والنسیا کے رہنے والے ہیں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میرا یہ تاثر ہے کہ آج میں ایک خدا کے بندے سے ملا ہوں۔ ایک ایسی شخصیت سے جس کی موجودگی سے ہی امن کی تعلیم جھلکتی ہے اور مجھے امید ہے کہ اس (بیت) سے بھی ہر شہری کو یہی پیغام ملتا رہے گا۔

پیپے مونیوس صاحب (Pepe Munoz) جو کہ یہاں جماعت کے پرانے دوست ہیں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جب ہم آپ کے ابتدائی (مربیان) کے واقعات دیکھتے ہیں کہ انہوں نے نامساعد حالات میں اور جیل کی صعوبتیں برداشت کر کے بھی امن کا پیغام پھیلایا تو ہمیں اس جماعت کی اہمیت کے بارہ میں معلوم ہوتا ہے اور ہمارے دل میں اس جماعت کی عزت اور قدر بڑھ جاتی ہے۔

جناب لے آندرو Mr. Leandro صاحب

یہ بیت والے محلے کی ایسوسی ایشن کے سابق صدر ہیں۔ اس نے کبھی بیت کی مخالفت نہیں کی بلکہ بیت کی مخالفت کرنے والوں کو بیوقوف کہا کرتا تھا۔ اب Reception پر آئے تو بیت کی خوبصورتی دیکھ کر کہا کہ میری رائے پہلے ہی آپ لوگوں کے بارہ میں مثبت تھی اور اب تو اسے مزید تقویت ملی ہے اور حضور انور سے ملاقات کے بعد کہا کہ آپ ایک بہت معزز شخصیت ہیں۔ مجھے حضور سے مل کر ایک الگ سی خوشی محسوس ہو رہی ہے۔

Mr. Vicente Roca جو کہ (بیت) کے ساتھ والے پلاٹ میں رہائش پذیر ہیں، نے حضور انور سے ملاقات کے بعد کہا کہ حضور سے ملنا میرے لئے بہت عزت کا باعث ہے۔

جناب خابیر پالومار Javier Palomar

یہ ہمارا وہ ہمسایہ ہے جو بیت کی مخالفت والے گروپ کا سیکرٹری تھا۔ لیکن ہمارے مربی انچارج کا اس سے مسلسل رابطہ رہا ہے۔ اب جب وہ Reception والے پروگرام میں آیا تو حضور انور کے خطاب میں ہمسایوں کے بارہ میں دینی تعلیمات سن کر بہت متاثر ہوا اور اس کا مخالفانہ رویہ ختم ہو گیا۔ حضور انور سے ملاقات اور دعوت دینے کا شکریہ ادا کرتا رہا۔

گرونا نک ایسوسی ایشن کے ایک سکھ لیڈر **جناب ہردیو سنگھ صاحب** تشریف لائے اور اپنے تاثرات درج ذیل الفاظ میں بیان کئے۔

(بیت) بہت خوبصورت ہے۔ آپ کے امام حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کی تقریر ہمارے لئے ہی نہیں بلکہ یہ ساری دنیا کو دینے والا پیغام ہے۔ آج ہمیں باہمی ہم آہنگی اور اخوت و بھائی چارے کی پہلے سے زیادہ ضرورت ہے۔

زہرہ صاحبہ جنہوں نے خوسے ماریا فیلیپ ای ساردا کی ہدایت پر جو کہ سابق ڈائریکٹر آف کوآپریشن اینڈ سٹیزن شپ ہیں۔ بیت کے لئے کام کیا تھا۔ اپنے جذبات کا یوں اظہار کیا۔

میں نے صرف آج یہ (بیت) نہیں دیکھی بلکہ مجھے یہ بھی فخر حاصل ہے کہ (بیت) سے پہلے جو ایک چھوٹا سا ہال تھا میں نے تو اس میں بھی نماز ادا کی ہوئی ہے۔

خدیجہ خائلہ صاحبہ نے بھی جنہوں نے خوسے ماریا فیلیپ ای ساردا سابق ڈائریکٹر آف کوآپریشن اینڈ سٹیزن شپ کی نمائندگی میں کئی دفعہ بیت کی تعمیر کے تعلق میں میونسپل کمیٹی کی میٹنگز میں شرکت کی، آپ نے کہا:

مجھے فخر ہے کہ اس عظیم (بیت) کی تعمیر کے لئے کام کرنے کا مجھے بھی موقع ملا اور یہ نسل بعد نسل میرے لئے ثواب کا باعث ہوگا۔ یہ ایک صدقہ جاریہ ہے۔

4/اپریل 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجکر پینتالیس منٹ پر بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دو بجے بیت الرحمان میں تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اردگرد کے علاقہ میں مختلف راستوں پر قریباً ایک گھنٹہ کی پیدل سیر فرمائی۔ ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سیر سے واپس تشریف لے آئے۔

نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔

بیت الرحمٰن کے زائرین

بیت کے افتتاح کے بعد سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے روزانہ، بڑی کثرت سے لوگ بیت کی زیارت کے لئے آرہے ہیں۔ ان میں زیادہ سپینش افراد ہیں۔ جبکہ عرب لوگوں کی بھی ایک کثیر تعداد بیت الرحمٰن کو دیکھنے آچکی ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق روزانہ 30 سے 40 افراد بیت کا وزٹ کرتے ہیں۔ اب تک قریباً ایک ہفتہ کے دوران تین صد سے زائد احباب بیت کا وزٹ کر چکے ہیں۔

بیت دیکھنے کے لئے آنے والے افراد میں سے ایک گروپ بیت کے محلّہ کے ان لوگوں کا تھا جو بیت کی تعمیر کے خلاف ہونے والی میٹنگ میں بھی شامل ہوئے تھے۔ یہ لوگ جب بیت دیکھنے آئے تو ان لوگوں کو نہ صرف بیت کے تمام حصوں کا وزٹ کروایا گیا بلکہ چائے اور ریفریشمنٹ کے ساتھ ان کی مہمان نوازی بھی کی گئی۔ اس گروپ میں ان کے سابق صدر، نئے صدر اور اس کی سیکرٹری بھی شامل تھی۔ ان لوگوں نے بیت دیکھنے کے بعد بیت کی خوبصورتی کو سراہا اور جماعت کے پُرامن رویہ اور محبت بھری تعلیم کی تعریف کی اور بیت کی تعمیر کے خلاف ہونے والی میٹنگ میں بعض لوگوں کی طرف سے نازیبا الفاظ اور حرکات کرنے والوں کی طرف سے معذرت کی اور جماعت کے رویے کی تعریف کی۔

بیت کا وزٹ کرنے والے اکثر لوگوں نے بیت کی عمارت کی خوبصورتی کی تعریف کی اور کہا کہ یہ ہمارے علاقہ کی ایک نئی طرز پر تعمیر ہونے والی Unique عمارت ہے۔ بعض نے کہا کہ کچھ عرصہ پہلے تک اس علاقے میں خالی زمین تھی۔ جہاں درختوں اور جھاڑیوں کے سوا کچھ نہ تھا۔ اب اس شاندار عمارت کی تعمیر سے اس علاقے کی خوبصورتی میں ایک نیا اضافہ ہوا ہے۔

سپین میں آباد عرب افراد نے بھی آکر جب بیت دیکھی تو ان کی خوشی کی انتہاء نہ رہی۔ سبھی نے بہت خوشی کا اظہار کیا اور مبارکباد دی اور بتایا کہ ہم اپنے بچوں کی دینی تعلیم کے لئے پریشان ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کے بچوں کی دینی تعلیم کے لئے بیت میں دینی کلاسز کا اجراء کیا جائے۔

بیت الرحمٰن کے علاقہ میں آباد عرب اور افریقن مسلمانوں کا ایک نماز سنٹر بھی ہے۔ جن دنوں بیت کی تعمیر کے خلاف احتجاج کیا جا رہا تھا۔ احتجاج کرنے والوں نے ایک رات کو تمام دکانوں کے دروازوں پر ...... Stop (بیت کی تعمیر کو روکو) کے اشتہار چسپاں کر دیئے اور امکان تھا کہ صبح جب دکاندار اپنی دکانیں کھولیں گے تو ان لوگوں کے ساتھ بیت کے خلاف احتجاج میں شامل ہو جائیں گے۔ ان عرب اور افریقن مسلمانوں نے فجر کی نماز پڑھنے کے بعد جب یہ صورتحال دیکھی تو انہوں نے تمام دکانوں پر سے یہ اشتہارات اتار کر پھاڑ دیئے اور اس طرح غیبی طور پر اللہ تعالیٰ نے ہماری بیت کی تعمیر کے خلاف ہونے والے بڑے احتجاج کو ناکام بنا دیا۔ یہ عرب اور افریقن مسلمان

بھی ہماری بیت دیکھنے آرہے ہیں اور بیت کی خوبصورتی کی تعریف کرتے ہیں۔ مرد، عورتیں اور بچے سبھی مختلف گروپس کی صورت میں آرہے ہیں اور بیت کا وزٹ کرتے ہیں۔

بیت الرحمٰن کی تعمیر نے سارے علاقے کو خوبصورت بنا دیا ہے۔ موٹروے پر گزرنے والی ہزاروں گاڑیوں کے مسافر اس بیت کو دیکھتے ہیں۔ بیت کے اردگرد آباد گھروں کے مکین چلتے پھرتے اس بیت کو دیکھتے ہیں۔ رات بھر بیت کا روشن مینار اور گنبد اور رنگ برنگی روشنیاں سارے علاقے کی توجہ اپنی طرف کھینچتی ہیں، بیت دیکھنے کے لئے آنے والے مہمانوں کی زبان پر یہی الفاظ ہیں کہ اس بیت کی تعمیر نے ہمارے علاقے کی خوبصورتی میں اضافہ کر دیا ہے۔

اب انشاء اللہ العزیز وہ وقت بھی آئے گا کہ جب یہ لوگ بیت دیکھنے کے لئے نہیں بلکہ دین حق کے نور سے منور ہو کر خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کے لئے اس بیت کا رخ کریں گے اور یہ بیت ان کے دلوں پر راج کرے گی۔

5/اپریل 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجکر پینتالیس منٹ پر بیت الرحمٰن ویلنسیا میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف نوعیت کے دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

آج جمعۃ المبارک کا دن تھا اور یہ دوسرا خطبہ جمعہ تھا جو بیت الرحمٰن ویلنسیا سے MTA انٹرنیشنل کے ذریعہ دنیا بھر میں Live نشر ہو رہا تھا۔ اس خطبہ جمعہ کے لئے سپین کی مختلف جماعتوں سے احباب پہنچے تھے۔ سپین کے ہمسایہ ملک مراکش سے بھی دو افراد پر مشتمل وفد ویلنسیا پہنچا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دو بجے بیت الرحمٰن میں تشریف لاکر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور ویلنسیا کی سرزمین سے ایک بار پھر دین حق کی حقیقی اور خوبصورت تعلیم دنیا کے کناروں پر MTA کے ذریعہ پہنچی۔

(حضور انور کے اس خطبہ جمعہ کا خلاصہ مورخہ 9/اپریل 2013ء کو شائع ہو چکا ہے)

خطبہ جمعہ کا مکمل متن حسب طریق علیحدہ شائع ہو جائے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ تین بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس اپنی قیامگاہ پر تشریف لے آئے۔

پروگرام کے مطابق سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الرحمٰن ویلنسیا تشریف لائے اور ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

سپین کے ہمسایہ ملک مراکش سے دو افراد پر مشتمل وفد پہنچا تھا جن میں ایک صدر جماعت مراکش تھے۔ اس وفد نے حضور انور ایدہ اللہ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور وہاں کے جماعتی حالات کی مناسبت سے مختلف امور پیش کر کے راہنمائی حاصل کی۔ حضور انور نے اس وفد کو ہدایت فرمائی کہ اصحاب کہف کی طرح حکمت سے کام کریں۔ وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں، مراکش کے مختلف شہروں اور علاقوں میں جماعت کے قیام اور پروگراموں کے حوالہ سے رپورٹ بھی پیش کی اور ہدایات حاصل کیں۔

حضور انور نے صدر صاحب سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ مراکش کے ہر احمدی کو میرا سلام پہنچائیں۔

فیملی ملاقاتیں

مراکش کے وفد کی ملاقات کے بعد پروگرام کے مطابق فیملیز و انفرادی احباب کی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام کے اس سیشن میں 21 فیملیز کے 70 افراد اور 18 احباب نے انفرادی طور پر اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔ ان سبھی فیملیز اور احباب نے اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی بھی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو از راہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز سپین کی جماعتوں بارسلونا، میڈرڈ، پیدروآباد، ویلنسیا اور ناول کارنیرو (Naval Carnero) سے آئی تھیں۔ اس کے علاوہ ملاقات کرنے والوں میں فرانس اور پرتگال سے آنے والے افراد بھی شامل تھے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجکر چالیس تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرحمٰن میں تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس قیامگاہ پر تشریف لے آئے۔

مکرم فیض احمد صاحب گجراتی

قرآن پاک میں جمالیات کا عنصر

تختۂ زمین کی بے کراں وسعتوں میں، فرش و عرش کی لامتناہی پہنائیوں میں اور آسمانوں کے بے انتہا فرازوں میں جہاں کہیں نگاہ اٹھتی ہے حسن و دلکشی کے سحر آگیں اور دلفریب مناظر دامن قلب و نظر سے چمٹ کر رہ جاتے ہیں۔ حسن انسانی کی بوقلمونی اور باصرہ نوازی نباتات کی رنگا رنگی اور خوش منظری۔ جمادات کی نیرنگی اور نظر افروزی۔ حیوانات کی گونا گونی اور خوشنمائی۔ یہ تمام حسین و دلکش مناظر رکھنے والی اشیاء قدم قدم پر ذوق نظر کو دعوت نظارگی دیتی ہیں۔ یوں کہ فطرت انسانی بے اختیار پکار اٹھتی ہے کہ

اَلَّذِیْٓ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلَقَہٗ

اس وسیع و عریض کائنات کے جس قطعہ، جس خطہ اور جس گوشہ کی طرف نگاہ اٹھتی ہے اللہ تعالیٰ کی بے شمار مخلوقات حسن بداماں اور جلوہ بردوش نظر آتی ہیں۔ اگر کوئی کم نصیب ذوق نظر کی نابینائی لے کر پیدا ہوا ہو تو اس سے شکوہ ہی کیا ورنہ اے قاری! تو نے اپنی زندگی میں بارہا وہ مواقع بھی ضرور پائے ہیں کہ حسین و جمیل خالق کائنات کی کسی تخلیق کے حُسن بے پایاں کو دیکھ کر ایک جذبہ بے اختیار کے ساتھ تیری زبان اس زندہ اور ابدی حقیقت کا اعتراف کرنے پر مجبور ہوئی ہوگی کہ

فَتَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ

میرا موضوع یہ ہے کہ کیا قرآن پاک نے بھی اس معمورۂ حسن و جمال میں اللہ تعالیٰ کی بے مثل و حسین تخلیقات کے جمالیاتی عنصر کی طرف کوئی واضح اشارات دیئے ہیں جن سے یہ معلوم ہو سکے کہ قرآن پاک نے اللہ تعالیٰ کی ہستی کے ثبوت کے لئے اس موضوع کو بھی اپنایا ہے؟

حسن و جمال کی تعریف کیا ہے؟ اس کا جواب قرآن پاک نے جامع رنگ میں یہ دیا ہے کہ

وَاَنْۢبَتْنَا فِیْھَا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ مَّوْزُوْنٍ

یعنی ہماری ہر تخلیق اپنی کیفیت اور کمیت کے اعتبار سے موزوں ہے۔ یہ اتنی جامع تعریف ہے کہ حسن اپنی کیفیت و کمیّت کے لحاظ سے ہر صاحبِ نظر کو دعوتِ نظارگی دیتا نظر آتا ہے۔

اگر ہم دنیا کے مختلف ممالک کے معیارات حسن کو سامنے رکھ کر حسن کی کوئی ایک مشترک تعریف اخذ کرنا چاہیں تو یقیناً عقل و وجدان کو بھٹکتے ہوئے پائیں گے۔ جب یورپ کی سفید اقوام اپنے رنگ کو معیار حسن بنا کر فخر و غرور سے سربلندی کو اپنا ایک پیدائشی حق قرار دے رہی ہوں گی تو افریقہ کا ایک سیاہ فام حبشی دور کھڑا ایک خندۂ استہزاء اور جذبات استکراہ کے ساتھ انہیں چتکبرے کہہ رہا ہوگا۔ جب آپ وسط ایشیا کی اقوام کو اپنے لمبوترے کتابی چہرے اور اونچی ستواں ناک پر نازاں دیکھیں گے تو ایک چینی الاصل اسی لمبی ناک کا مذاق اُڑاتے ہوئے کہہ رہا ہوگا کہ یہ بھی کوئی ناک ہے، ہونٹوں سے ایک ڈیڑھ انچ اُوپر اُٹھی ہوئی! ناک تو وہ ہوتی ہے جو چپٹی بھی ہو اور ایک نشانِ انگشت کی طرح بالکل ہونٹوں سے چپکی ہوئی ہو۔ اور نتھنے بھی بے تکلف نظر آتے ہوں۔!!

مختلف اقوام و ممالک کے معیاراتِ حسن کو جب آپ باہم دست و گریباں اور متصادم دیکھیں گے تو آپ کی قوت فیصلہ مفلوج ہو کر رہ جائے گی اور یوں اگر آپ ملکی اور قومی عصبیّت سے مغلوب ہو کر اور جنبہ داری اختیار کرتے ہوئے ایشیائی معیار حسن پر صاد کریں گے تو ایک چینی الاصل کو آپ سے یہ دریافت کرنے کا حق حاصل ہوگا کہ آپ نے 75 کروڑ انسانوں کے معیار کو کیوں نظر انداز کر دیا ہے اور ایک افریقی النسل بھی آپ سے یہ دریافت کرنے میں حق بجانب ہوگا کہ اس کے وسیع و عریض براعظم کی رائے کو آپ کیسے پس پشت ڈال سکتے ہیں۔ یہ کشمکش آراء و معیار لازماً آپ کو اسی معیار کی طرف لوٹا دے گی جو خود خالقِ حُسن و جمال نے متعیّن فرمایا ہے۔ یعنی موزونیت، تناسب اور ہم آہنگی! فرمایا:۔

اَلَّذِیْ خَلَقَکَ فَسَوّٰکَ فَعَدَلَکَ

نیز فرمایا:۔

وَخَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَہٗ تَقْدِیْرًا

یعنی ہر شئے کی تخلیق میں تناسب، توازن اور ہم آہنگی کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔

پھر بات صرف حسن انسانی تک ہی محدود نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کی تمام تر تخلیقات میں حسن و جمال موجود ہے۔ سورج کی سنہری کرنوں میں، چاند کی روپہلی چاندنی میں، پہاڑوں کی بلندیوں میں، زمین کی پستیوں میں، دریاؤں کی روانی میں، سمندروں کی بیکرانی میں، دن کے اجالوں میں، رات کے اندھیروں میں، بادل کی گرج میں، بجلی کی چمک میں، آنکھ مچولی کھیلتے ہوئے ستاروں میں۔

غرض ایک صاحبِ نظر جس طرف بھی نگاہ اٹھاتا ہے، اس کی باذوق نگاہیں مرقع ہائے حسن و جمال کی دلآویزیوں میں کھو کر رہ جاتی ہیں اور نگاہ

حسن شناس فیصلہ کرتی ہے کہ

اَحۡسَنَ کُلَّ شَیۡءٍ خَلَقَه

یہ سوال اب بھی اپنی جگہ پر قائم ہے کہ **کیا قرآن پاک میں بھی انسان کی جمالیاتی حِس کو مخاطب کرکے دعوتِ نظارہ دی گئی ہے؟** تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ کس طرح ممکن تھا کہ اللہ تعالیٰ جو خودحُسن و جمال کا منبع اور مبدء ہے وہ اپنے پاک کلام میں اس ضروری شق کا ذکر نہ فرماتا۔اس نے ذکر ہی نہیں فرمایا بلکہ دعوت دی ہے کہ چشم بینا کووا کرکے اپنی جمالیاتی حسیات کو بیدار کرکے ذرا دیکھو تو کہ کائنات کے چپے چپے پر میں نے حسن و جمال کے جلوے یوں بکھیر دیئے ہیں کہ تم جدھر بھی دیکھو گے وہ جلوے تمہاری نگاہوں میں کُھب کر رہ جائیں گے۔چنانچہ فرمایا

اَفَلَمۡ یَنۡظُرُوا......... (سورۃ قٓ)

اے حسن کے متلاشی انسان! ذرا نگاہوں کو افلاک کی بلندیوں کی طرف موڑ دے اوراس حسن تخلیق کو دیکھ! آسمان کی لا انتہا رفعتوں کو بھی ہم نے بے کیف نہیں رہنے دیا۔افلاک سے اس نیلگوں شامیانے میں ہم نے ستاروں کے جھلمل جھلمل کرتے موتی ٹانک دیئے ہیں۔افلاک کی یہ تزئین وآرائش تیرے ہی لئے تو روبہ عمل لائی گئی ہے۔ذرا دیکھ تو سہی،اس زینتِ افلاک میں ہم نے ذرا بھی تو نقص نہیں رہنے دیا۔تو اپنی حالتِ راحت یا عالمِ افسردگی میں اپنی نگاہوں کو ان رفعتوں سے ٹکرا کے دیکھ تجھے ستاروں کی آنکھ مچولی کھیلتی ہوئی ایک محفل سجی ہوئی نظر آئے گی۔جو تیری راحت میں فزونی اور تیری دلگیریوں اور افسردگیوں کے ازالہ کا سامان مہیا کرے گی۔اسی طرح فرمایا

وَلَقَدۡ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِمَصَابِیۡحَ

اورفرمایا

اِنا زَیَّنَّاالسَّمَآءَ الدُّنۡیَا

یعنی ہم نے آسمانوں کی غیرمحدود رفعتوں کو یوں نہیں بنایا کہ نگاہِ انسانی ان رفعتوں کی غیر محدودیت سے ٹکرا کر مرعوب اور خوف زدہ ہوکر لوٹے۔بلکہ ہم نے ان کی عظمتوں کو جاذبِ نظر اور حسین بنانے کے لئے ستاروں کی ٹمٹماتی ہوئی قندیلوں کو روشن کردیا ہے۔

افلاک کی رفعتوں سے ہم جب فرشِ زمین پر اترتے ہیں تو حسن ارضی میں سے سب سے پہلے ہماری نگاہیں انسانی حسن و جمال کا جائزہ لیتی ہیں وہ انسان جس کی تخلیق کے متعلق خالق کائنات نے مجموعی طور پر فرمادیا ہے کہ

لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِیۡمٍ

تخلیق انسانی میں اللہ تعالیٰ نے جس طرح حیرت انگیز تناسب واعتدال پیدا کیا ہے وہ غور کرنے والے اہل دل کو واقعی ورطۂ حیرت میں گم کردیتا ہے اس کی تشکیل وتخلیق میں عناصر ترتیب و تعدیل کو دیکھئے کس طرح ہر شئے اپنے اپنے مقام پر اپنی موزونیت کا اعلان کرتی ہوئی نظر آتی ہے۔اس دنیا کا بڑے سے بڑا فنکار اگر چاہے کہ اعضائے انسانی کی ترتیب میں ایک سرِمو بھی ردوبدل کر سکے تو وہ ایسا کرنے پر قادر نہیں ہوسکتا۔

کہتے ہیں کہ کوئی فلسفی جو اللہ تعالیٰ کی ہستی کا منکر تھا اس نے اپنی عمر کا ایک بڑا حصہ اس بات پر غور کرنے میں صرف کردیا تھا کہ انسان کے چہرے پر جو ناک ہے کیا اسے جسم انسانی کے کسی اور حصے پر لگایا جاسکتا ہے جہاں وہ اپنی موجودہ جگہ سے زیادہ مناسب اور حسین معلوم ہوسکے۔کبھی عالم تصور میں اور کبھی کینوس پر خاکے بنا بنا کر بالآخر وہ اسی فیصلہ پر پہنچا کہ خالقِ ازل نے ناک کے لئے جسم انسانی پر جو مقام تجویز فرمایا ہے وہی اس کا بہترین مقام ہے اور یوں وہ بالآخر اللہ تعالیٰ کی ہستی پر ایمان لے آنے پر مجبور ہوا اور اس کی فطرت پکار اُٹھی کہ

فَتَبَارَکَ اللّٰهُ اَحۡسَنُ الۡخَالِقِیۡن

اور پھر ایک فلسفی پر ہی کیا منحصر ہے،ہر انسان جو ژرف نگاہی سے کام لے کر جسم انسانی کی ترتیب،تشکیل اور ہم آہنگی اور موزونیت پر غور کرے گا وہ اپنے بشری عجز کا اظہار کرتے ہوئے اپنی فطرت کی یہ آواز بلند کرنے پر مجبور ہوگا کہ

اللہ تعالیٰ کی ہر تخلیق اپنے اندر بے مثال درستگی،استواری اور ترتیب رکھتی ہے۔

پھر حسن انسانی کی بھی کوئی انتہا ہے!اس کے ارتقا کی تو کوئی حد ہی نہیں ہے۔یوں تو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمادیا ہے ہر انسان کے اندر ایک حُسن ہے اور وہ اپنی تخلیق کے اعتبار سے حُسن کے معیار پر بالکل پورا اترتا ہے۔لیکن بعض لوگ جو اپنے ذہن وتصور میں حُسن کا ایک خاص معیار قائم کرلیتے ہیں۔اُن کا اپنا قائم کردہ معیارِ حُسن بھی ہمیشہ ڈگمگاتا رہتا ہے اور آج اگر اُن کی نگاہیں ایک انسان کے حُسن کی دلآویزی پر جمتی ہیں تو اگلے ہی روز وہ ایک بدیعۂ حسن وجمال دیکھ کر اپنے پہلے معیار پر نظر ثانی کررہا ہوتا ہے۔معیار حسن کی اسی بدلتی ہوئی کیفیت کو شاعر نے یوں بیان کیا ہے۔

ہے جستجو کہ خوب سے ہے خوب تر کہاں
اب دیکھئے ٹھہرتی ہے جاکر نظر کہاں

اور حقیقت تو یہ ہے کہ جستجوئے بسیار کے بعد اگر نظر کسی نقطۂ انتہائی پر جا کر رُک جاتی ہے تو اُسی صانع حسن پر جو منبع ہے ہر جمال کا!

اللہ تعالیٰ حُسن ارضی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اسی سورۂ قٓ میں آسمانوں کی زینت کے بیان کے بعد فرماتا ہے۔.......

اور ہم نے زمین کو فرش کی طرح بچھا کر اس میں پہاڑ بنادیئے ہیں اور ہم نے زمین میں ہر قسم کے خوبصورت جوڑے پیدا کردیئے ہیں۔جو دلوں کو ایک سُرور اور بہجت بخشتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی ان حسین ارضی تخلیقات کا نظارہ کرنے نکلئے تو خطّۂ ارضی کا ہر ہر مقام آپ کا دامن تھام کر کھڑا ہوجائے گا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے بھی اسی طرف اشارہ فرمایا ہے کہ

ہے عجب جلوہ تری قدرت کا پیارے ہر طرف
جس طرف دیکھیں وہی رہ ہے ترے دیدار کا

آپ جب کسی گلستان یا مرغزار کو دیکھتے ہیں تو کیا اس حقیقت سے انکار کرنے کی جرأت کرسکتے ہیں کہ زمین کی ہر روئیدگی میں ایک جلوۂ حسن موجود ہوتا ہے۔ہر پھول کی ساخت،اس کا رنگ، اُس کی خوشبو قلب ونظر کو ایک روحی بہجت وانبساط بخشتی ہے اور انسان ایک وقت کے لئے اپنے ہر قسم کے دکھ اور تالم کو فراموش کرکے آفرینندۂ حُسن کے در پر سرِ عجزو نیاز جھکا دیتا ہے۔رنگ و بُو کے امتزاج کا یہ طلسم کارخانۂ قدرت کے عجیب سُرور بخش مظاہر میں سے ہے۔

حُسن ارضی کے ذکر میں اللہ تعالیٰ نے صرف انسانوں اور سبزہ زاروں کے جمال کا ہی ذکر نہیں فرمایا بلکہ پالتو مویشیوں اور جنگلی چوپایوں کا بھی ذکر فرمایا ہے چنانچہ فرماتا ہے۔

’’اور دیکھو اللہ تعالیٰ نے چوپائے پیدا فرمائے ان میں تمہارے لئے (اُون اور کھال کی صورت میں) گرم کرنے والی پوشش ہے اور ان میں طرح طرح کے فوائد ہیں۔بعض جانوروں کا گوشت بھی تم کھاتے ہو۔اُن کے اندر تمہارے لئے ایک حُسن کا سامان بھی ہے جب تم شام کے وقت انہیں چَرا کر واپس لاتے ہو اور جب صبح کو میدانوں میں چرنے کے لئے چھوڑ دیتے ہو۔‘‘

ایک شہری باشندہ جسے اس خالص دیہاتی ماحول کی کیفیت سے کبھی سابقہ نہ رہا ہو وہ ممکن ہے چوپایوں کے اس حسن کے بیان سے متاثر نہ ہو۔ لیکن یہ اس کے اپنے مطالعہ کی کمی ہے جو قرآن پاک کے بیان کردہ اس منظر کی اثر انگیزی کو زائل نہیں کرسکتی۔آپ اس کی قدر و قیمت ان کروڑوں کسانوں سے دریافت کریں،جو ہر شام ان مناظر سے لطف اندوز اور شاداں و فرحاں ہوتے ہیں۔ اُن کے سُرور و بہجت کی ایک نمایاں چمک اُن کی آنکھوں میں اور ایک واضح جھلک اُن کی پیشانیوں میں دیکھی جاسکتی ہے۔

حقیقت یہی ہے کہ دنیا کے ذرّے ذرّے میں حسن کی ایک جھلک موجود ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

خُو برویوں میں ملاحت ہے ترے اِس حُسن کی
ہر گل و گلشن میں ہے رنگ اس ترے گُلزار کا

چوپایوں ہی کے حُسن کے متعلق ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

’’اور گھوڑے،خچر اور گدھے پیدا کئے تا کہ تم ان کو سواری کے لئے استعمال کرسکو اور اُن میں تمہارے لئے خُوشنمائی اور زینت بھی ہے۔‘‘

غرض اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کے ذرّے ذرّے کو حُسن وخوبی سے مزیّن کیا ہے اور قرآن پاک کے متعدد مقامات پر ان اشیاء کے حُسن کو جانچنے پرکھنے اور اُن کے جمال کے مشاہدہ کی دعوت دی ہے۔ایک وسیع تر عالمِ رنگ و بُو پیدا فرما کر اس کے اندر انواع واقسام کی حُسن کاری کے ذریعہ سے دلکشی اور جاذبیت پیدا کی ہے۔ حُسن وجمال کے اس طلسم کدے میں کہیں بیحد متناسب و مربوط اعضاء ونقوش کے اندر حُسن ظاہری کے ذریعہ سے ایسی مقناطیسیت پیدا کی ہے کہ انسان اس کے نظارہ سے دل تھام کر رہ جاتا ہے اور دُور رس نگاہیں تو اس حسن ظاہری کے پردے کو ہٹا کر خالقِ حُسن کے مُوئے قلم کو بوسۂ عقیدت دیتے ہوئے کہہ اُٹھتی ہیں کہ

ہر ستارے میں تماشا ہے تری چمکار کا

پھر کہیں حُسن صوری کے علاوہ حُسنِ صوتی اپنا جلوہ دکھاتا ہوا نظر آتا ہے اور سامعہ نوازی کے ذریعہ سے قُلوب میں ایک سرور پیدا کرتا ہے۔کہیں کلیوں،غنچوں اور پھولوں کی خوش منظری اور اُن کی کیف آور خوشبو سے انسان کے لئے نشاط انگیزی کے سامان پیدا کردیئے گئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی ساری تخلیقات میں حُسن بے پایاں کی تمزیج کے ساتھ ساتھ انسان کو یہاں تک ہدایت فرمائی ہے کہ

قُوۡلُوۡا لِلنَّاسِ حُسۡنًا۔

تم اپنی گفتار کے اندر بھی ایک حُسن پیدا کرو۔ تا کہ تمہارا مخاطب تمہاری بات کا اثر قبول کرسکے۔ اس سے بھی بڑھ کر اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر اُن لوگوں کے لئے جو تبلیغ اور ہدایت کے کام پر مامور کئے گئے ہوں ہدایت فرمائی ہے کہ:۔

’’یعنی تم اللہ تعالیٰ کے راستہ کی طرف لوگوں کو بلاؤ،تو تمہاری اس دعوت میں حکمت اور موعظتِ حسنہ کا ہونا ضروری ہے اور اگر تمہیں بحث کی ضرورت پیش آجائے تو وہ بھی بہت عمدہ اور حسین طریقے سے کرو۔‘‘

یعنی تمہارا بیان موقع ومحل کی مناسبت سے بھی ہو اور اس میں جو انداز ہو وہ بھی حسین ہو تا کہ تمہارا مخاطب تمہارے حُسنِ کلام سے اثر پا کر اللہ تعالیٰ کے راستہ کی طرف گامزن ہوسکے۔

الغرض اللہ تعالیٰ جو خود حسین وجمیل ہے اور حُسن وجمال کا سرچشمہ ہے اور اُس نے اپنی ساری کائنات کو حُسن وجمال بخشا ہے وہ انسان کے عمل و نظر میں حُسن پیدا کرنا چاہتا ہے اور قرآن کریم نے جا بجا انسان کو اس طرف متوجہ فرمایا ہے۔

(بدر 23۔اپریل 1970ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم جاوید ناصر ساقی صاحب مربی سلسلہ دفتر نظارت دعوت الی اللہ لکھتے ہیں۔

جماعت احمدیہ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ کے ایک دوست مکرم چوہدری بلال احمد بٹر صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹی اور ایک بیٹے کے بعد مورخہ 3۔اپریل 2013ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام حریم شاہد تجویز ہوا ہے جو آجکل بیمار ہے۔ دماغ میں انفیکشن ہے۔ ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ اور لمبی عمر والی، نیک، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم وحید احمد طاہر صاحب بشیر آباد ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 27 مارچ 2013ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے شایان طاہر نام عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ثناء اللہ صاحب کارکن نظارت بہشتی مقبرہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ رفیقہ ثناء صاحبہ بنت مکرم محمد صدیق صاحب مرحوم ڈرائیور خدام الاحمدیہ کے پتہ کا آپریشن فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے۔ آپریشن کے بعد حالت بہتر ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ سے نوازے۔ آمین

شکریہ احباب و دعا کی درخواست

مکرمہ نصرت نسیم صاحبہ دارالرحمت غربی ربوہ لکھتی ہیں۔

میرے خاوند مکرم چوہدری نسیم احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد بوٹا صاحب دارالرحمت غربی ربوہ مورخہ 2۔اپریل 2013ء کو طویل علالت کے بعد وفات پا گئے۔ میرے خاوند کی بیماری میں بھی عزیز و اقارب اور ان کے دوست احباب اور جاننے والوں نے ہر طرح سے عیادت اور آپ کی وفات پر بھی ہم سب گھر والوں کی ڈھارس بندھائی۔ جہاں جہاں بذریعہ اخبار الفضل ان کی وفات کی اطلاع پہنچی احباب مسلسل بذریعہ ٹیلی فون اور خطوط اظہار تعزیت کر رہے ہیں۔ میرے لئے یہ ممکن نہیں کہ ہر ایک کا فرداً فرداً شکریہ ادا کروں تاہم ان چند الفاظ سے شکریہ ادا کرتی ہوں خدا تعالیٰ تمام احباب و خواتین کو جزائے خیر عطا فرمائے اور جانے والی روح کے درجات بلند تر ہونے کے لئے مزید دعا کی درخواست ہے۔

شکریہ احباب و درخواست دعا

مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ بنت حکیم سردار احمد صاحب مرحوم جوہر ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میرے خاوند مکرم شمیم احمد محمود صاحب ابن مکرم ہیڈ ماسٹر محمد دین صاحب مرحوم آف گوجرہ مورخہ یکم مارچ 2013ء کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ مرحوم بہت منکسر المزاج عبادات اور ذکر الٰہی میں مشغول رہنے والی شخصیت تھے۔ آخر وقت تک کسی نہ کسی پہلو سے جماعتی خدمت کی توفیق پائی۔ دور و نزدیک سے بکثرت احمدی مرد و زن نے ہمارے ساتھ اظہار ہمدردی کیا۔ میرے لئے اب تمام احباب و خواتین کا فرداً فرداً شکریہ ادا کرنا ممکن نہیں ہے۔ میں الفضل کے ذریعہ ہی شکریہ بھی ادا کرتی ہوں اور مزید دعا کی درخواست کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور آپ کے پسماندگان کا حامی و ناصر رہے اور آپ کی اولاد در اولاد کو احمدیت سے وابستہ رکھے اور احمدیت خادم خادم بنائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع لاہور کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

28/اپریل 2013ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:35 am	سٹوری ٹائم
3:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 26/اپریل 2013ء
5:05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:50 am	الترتیل
6:20 am	جلسہ سالانہ جرمنی
7:30 am	سٹوری ٹائم
8:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 26/اپریل 2013ء
9:10 am	سپاٹ لائیٹ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:15 am	یسرنا القرآن
11:40 am	گلشن وقف نو 23 جنوری 2011ء
12:45 pm	فیتھ میٹرز
1:50 pm	سوال و جواب 7 جون 1998ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سپینش سروس
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 26/اپریل 2013ء
7:05 pm	بنگلہ پروگرام
8:10 pm	گلشن وقف نو
9:15 pm	پریس پوائنٹ
10:20 pm	کڈز ٹائم
10:50 pm	یسرنا القرآن
11:20 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:40 pm	گلشن وقف نو

29/اپریل 2013ء

12:55 am	رئیل ٹاک
2:00 am	پریس پوائنٹ
3:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 26/اپریل 2013ء
4:20 am	سوال و جواب
5:25 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:45 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:20 am	یسرنا القرآن
6:55 am	گلشن وقف نو اطفال
8:05 am	Hunting in Canada
8:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 26/اپریل 2013ء
10:00 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس سیرت النبی ﷺ
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ 6/اپریل 2004ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	خلافت احمدیہ سال بہ سال
2:05 pm	فرنچ ملاقات پروگرام 16 فروری 1998ء
3:05 pm	انڈونیشین سروس۔خطبہ جمعہ فرمودہ 8 فروری 2013ء
4:10 pm	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان 2012ء
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	ان سائیٹ
5:40 pm	الترتیل
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 جولائی 2007ء
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان 2012ء
8:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:35 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ

30/اپریل 2013ء

12:30 am	رئیل ٹاک
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 جولائی 2007ء
3:55 am	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان 2012ء
4:30 am	سیرت حضرت مسیح موعود
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	ان سائیٹ
5:55 am	الترتیل
6:25 am	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
7:30 am	کڈز ٹائم
8:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 جولائی 2007ء
8:50 am	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان 2012ء
9:20 am	سیرت حضرت مسیح موعود
9:55 pm	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن

باقی صفحہ 8 پر

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

24/اپریل 2013ء

6:25 am	حضور انور کا خطاب بر موقع اطفال الاحمدیہ یو کے اجتماع 24 اپریل 2004ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2011ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 جولائی 2007ء
7:55 pm	فقہی مسائل
11:20 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2011ء

بقیہ از صفحہ 7 ایم ٹی اے پروگرام

12:00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی۔حضور انور کا خواتین کو خطاب 25 جون 2011ء
1:00 pm	ان سائیٹ
1:30 pm	Jenolan Caves: A Documentary
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سندھی سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	ریئل ٹاک
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:15 pm	سپینش سروس
9:00 pm	پریس پوائنٹ
10:00 pm	سیرت النبی ﷺ
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2011ء

یکم مئی 2013ء

12:30 am	عربی سروس۔26/اپریل 2013ء
1:30 am	ان سائیٹ
2:00 am	پریس پوائنٹ
3:00 am	Jenolan Caves
3:30 am	سیرت النبی ﷺ
4:05 am	سوال و جواب
5:10 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں

5:25 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:55 am	یسرنا القرآن
6:30 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2011ء
7:30 am	Jenolan Caves
8:00 am	پریس پوائنٹ
9:10 am	سیرت النبی ﷺ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	الترتیل
11:45 am	جلسہ سالانہ یو کے حضور انور کا خطاب 22 جولائی 2011ء
1:05 pm	ریئل ٹاک
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سپینش سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 جولائی 2007ء
6:55 pm	بنگلہ پروگرام
7:55 pm	فقہی مسائل
8:20 pm	کڈز ٹائم
8:55 pm	فیتھ میٹرز
9:55 pm	میدان عمل کی کہانی
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm	جلسہ سالانہ یو کے

درخواست دعا

❁ مکرم ڈاکٹر محمد بشیر صاحب میڈیکل آفیسر انچارج احمدیہ ہسپتال MIM گھانا تحریر کرتے ہیں۔کہ میرے والد محترم چوہدری محمد رشید صاحب اسلام آباد میں بیمار ہیں۔علاج جاری ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے والد محترم کو جلد صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

❁ مکرم بلال احمد خان صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ سرور بیگم صاحبہ گزشتہ دو ہفتوں سے شدید بیمار ہیں اور اس وقت فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔چند روز تک ان کا ایک آپریشن متوقع ہے۔احباب سے کامل شفایابی اور آپریشن کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔اللہ تعالیٰ میری والدہ محترمہ کو معجزانہ رنگ میں شفا عطا فرمائے اور درازی عمر سے نوازے۔آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 24/اپریل

طلوع فجر	4:03
طلوع آفتاب	5:28
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:45

تریاق مثانہ کثرت پیشاب کی مفید ترین دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون:047-6212434

طاہر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ کی
ریح شکن گولیاں 90 گولیاں 130/روپے
پیٹ کی ریح گیس اور قبض کے لئے
حکیم منور احمد عزیز دارالفتوح شرقی گلی نمبر 1 فون:03346201283

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ۔ربوہ
پروپرائیٹر:میاں حنیف احمد کامران
047-6212515
0300-7703500

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
F R S RABWAH
فیوچر ریس سکول ربوہ
یورپین طرز تعلیم،کوئی ہوم ورک نہیں۔
بی ایس سی اور ماسٹرز ٹیچرز کی ضرورت ہے
نرسری تا پنجم داخلے جاری ہیں۔
نیو کیمپس کا آغاز دارالصدر شمالی
گرلز کیلئے ششم،ہفتم کے داخلے جاری ہیں
دارالصدر شرقی عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ
فون:047-6213194 موبائل:0332-7057097

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا(معیاری پیمائش)کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے
کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری:6215713 گھر:6215219
پروپرائیٹر:رانا محمود احمد موبائل:0332-7063013

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائیٹر: وقار احمد مغل
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

FR-10

فاران ریسٹورنٹ
نہایت عمدہ ماحول اور لذیذ کھانوں کا مرکز
چکن کڑاہی،مٹن کڑاہی،توفتے،دال ماش،چکن فرائیڈ رائس،ایگ فرائیڈ رائس،چکن تکہ،چکن پیس،چپل کباب شامی کباب،سیخ کباب،بون لیس فش اور کٹلس وغیرہ دستیاب ہیں۔
عصر کے بعد پکوڑے،سینڈوچ،چکن پکوڑا اور چائے کا بھی انتظام ہے۔
☆سپیشل پیکج☆فی کس کھانا صرف 100 روپے میں دستیاب ہے۔جس میں دال،سبزی کٹلس اور چکن قورمہ شامل ہوگا۔
اوقات:شام 5 بجے تا 10:30 بجے رات
فاران ریسٹورنٹ مبشر مارکیٹ ریلوے روڈ دارالرحمت غربی ربوہ
فون:0476213653 موبائل:0333-9790392

CENTRE FOR CHRONIC DISEASES
ٹیومرز،دل،گردے،مثانے،سانس،مرگی،بچوں کی قبض،دمہ،چڑچڑاپن۔ایام کی خرابیاں اور دیگر امراض کیلئے اعتماد کے ساتھ تشریف لائیں۔
ہمارے ہاں تمام زنانہ،بچگانہ،مردانہ بیماریوں کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے
کلینک کے اوقات صبح 10 تا 1 بجے دوپہر عصر تا عشاء
زیر نگرانی سکواڈرن لیڈر(ر)عبدالباسط ہومیو فزیشن
047-6005688,0300-7705078
پتہ:طارق مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
نوٹ:یہاں صرف نسخہ تجویز کیا جاتا ہے